K

1

2

3

4

5

6

7

8

عظیم توقعات

آپ کے بچے کے مستقبل میں شراکت داری کے لئے

Department of Education

Joel I. Klein, Chancellor

عظیم اسکولوں کا آغاز عظیم توقعات سے ہوتا ہے

علمیت کے معیارات ان بنیادوں کی وضاحت کرتے ہیں کہ طلبا کو ہر گریڈ میں کیا جاننے اور کرنے کے قابل ہونا چاہئیے- یہ معیارات یقینی بناتے ہیں کہ تمام بچے اگلے گریڈ میں آگے بڑھنے اور بعد میں کالج میں کامیابی حاصل کرنے، کمائی کرنے اور اپنی برادریوں کے کارآمد اراکین بننے کے لئے تیار ہیں- بچوں میں تعلیم کا شوق پیدا کرنے کی ضرورت ہے جو انھیں ایک ایسی دنیا سے بہتر طور پر وابستہ کرے گی جہاں اہم معلومات تیزی سے تبدیل ہوتی اور ابھرتی ہیں-

اس مسابقتی عالمی معیشت میں کام کی تلاش اور تیزی سے تبدیل ہوتی دنیا میں فرائض کی انجام دہی کے لئے ہمارے بچوں کو پہلے سے کہیں زیادہ جاننے کی ضرورت ہو گی- یہ حقیقت ان سندیافتگان کے لئے ہے جو چار سالہ کالجز میں داخل لینے کا منصوبہ بناتے ہیں؛ اور ان طلبا کے لئے بھی یہ ایک حقیقت ہے جو ہائی اسکول کے بعد ہی پیشہ ورانہ زندگی کا آغاز کرنا چاہتے ہیں-

نیویارک ریاست کے جو معیارات ہم استعمال کرتے ہیں ہمارے طلبا کو ایسا محنت طلب نصاب فراہم کرنے کے لئے وضع کئے گئے ہیں جو اس امر کو یقینی بنائے کہ ان میں تخلیقی، تنقیدی فکری مہارتیں اور مسائل سلجھانے کی قابلیت پیدا ہو جس کی انھیں جدید دنیا کی مشکلات کو حل کرنے کے لئے ضرورت ہوگی- مگر معیارات محض نقطۂ آغاز ہیں، منزل نہیں- ہمارے طلبا علم کی مضبوط بنیاد کی تکمیل اور تعمیر کے ذریعے اپنی تعلیم سے بہترین مفاد حاصل کریں گے-

یہاں آپ کو کچھ مثالیں ملیں گی کہ اسکول کے سال کے اختتام تک ساتویں گریڈ کے طلبا کو فنونِ زبان، ریاضی، معاشرتی علوم اور سائنس میں کیا جاننے اور کرنے کے قابل ہونا چاہئیے- آپ کو ایسے بھی طریقے ملیں گے جن کے ذریعے آپ بحیثیت خاندان کے تدریس کی اعانت کرسکتے ہیں، بشمول ایسی چیزیں جو آپ گھر پر، اپنے گردونواح اور ہمارے عظیم شہر کے اطراف میں کر سکتے ہیں-

یہ گائیڈ ساتویں گریڈ کے لئے معیارات کے صرف چند نمونے فراہم کرتی ہے- دیگر معیارات کا کیا ہو گا؟ آپ کے بچے کو ساتویں گریڈ شروع کرنے سے پہلے کیا سیکھ لینا چاہیے تھا؟ وہ آٹھویں اور اس سے اگلے گریڈز میں کیا سیکھے گا؟ آپ ان تمام سوالات کے جوابات اپنے بچے کے استاد سے پوچھ سکتے ہیں یا ویب سائٹ www.nyc.gov/schools/languages/urdu/academics پر تلاش کر سکتے ہیں-

مطالعے کی عمدہ عادات

اپنے بچوں میں مطالعے کی اچھی عادات کے فروغ میں معاونت کے لئے::

- ❑ ہوم ورک کرنے کے لئے گھر میں ایک آرام دہ جگہ مقرر کریں جہاں پین، پینسلیں، کاغذ، قینچی اور ٹیپ جیسا عام سامان قریبی دستیاب ہوں-
- ❑ اپنے بچے کو روزانہ مفوضہ کام لکھنے اور ترتیب کرنے کے لیے کہیں- ان کو یہ سیکھنے کی ضرورت ہے کہ اپنے وقت کو کس طرح منظم کیا جائے اور طویل المیعاد مقاصد کی طرف محنت کی جائے-
- ❑ انکو سب سے مشکل ہوم ورک پہلے کرنے کی ترغیب دیں، نہ کے آخر میں-
- ❑ اس امر کو یقینی بنائیں کہ مفوضہ کام مکمل اور بروقت ہے- صحیح جواب حاصل کرنے کے بجائے اس کی زیادہ فکر کریں کہ کام مکمل کرنے کے لیے کیا طریقِ عمل اپنایا گیا-

دیگر خیالات کے لئے ملاحظہ کیجئیے: www.nyc.gov/schools/languages/urdu/academics

معذوری کے حامل طلبا:

تاوقتیکہ طلبا کے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) میں کسی اور طرح بیان کیا گیا ہو، معذوری کے حامل طلبا عمومی تعلیمی نصاب میں شریک ہوں گے جس میں مختلف تدریسی سطوح اور مختلف ماحول کے مطابق ردوبدل کیا جا سکتا ہے (جیسے کہ باہمی ٹیم تدریس یا خصوصی تعلیم کی خود مختار کلاسیں)- موافقت میں تدریسی امداد جیسے کہ کیلکولیٹرز اور بصری آلات کا استعمال، نئی مہارتیں سیکھنے کے لئے اضافی وقت کی فراہمی، اور معذوری کے حامل طلبا کے معیارات کی تکمیل میں مدد کے لئے اسائنمنٹس کی طوالت میں کمی وغیرہ شامل ہو سکتے ہیں-

اپنے بچے کے اساتذہ سے پوچھیئے

علمی معیارات آپ کو اساتذہ سے اس بارے میں بات کرنے کا بہترین موقع فراہم کرتے ہیں کہ آپ کا بچہ اسکول میں کیا سیکھ رہا ہے اور آپ گھر پر اس تعلیم میں کس طرح معاونت کر سکتے ہیں- ذیل میں چند سوالات ہیں جو آپ پوچھ سکتے ہیں-

کسی معیار کے بارے میں مزید جاننا:

- ❏ کیا آپ مجھے طالب علم کے کام کے ایسے نمونے دکھا سکتے ہیں جو اس معیار پر پورا اترتے ہوں؟
- ❏ کیا میں اس معیار سے متعلق اپنے بچے کے کام کے کچھ نمونے دیکھ سکتا ہوں؟
- ❏ تعلیمی سال کے دوران میرا بچہ اس معیار پر کب کام کرے گا؟
- ❏ اس معیار کی تکمیل یا اس سے متجاوز ہونے کے لئے آپ کون سی سرگرمیاں اور سامان استعمال کرتے ہیں؟ آپ کیا کلاس ورک اور ہوم ورک تفیوض کرنے توقع کرتے ہیں؟
- ❏ وہ کون سی مشقیں ہیں جو میں اس معیار میں امداد کے لئے اپنے بچے کے ساتھ کر سکتا ہوں؟
- ❏ اس رہنمائی کتابچہ میں دئیے گئے معیارات کے علاوہ اس سال میرے بچے کے لئے مزید کیا سیکھنا متوقع ہے؟

یہ جاننا کہ آپ کا بچہ اسکول میں کیسا کر رہا ہے:

- ❏ میرا بچہ کن مضامین میں گریڈ کی سطح پر کام کر رہا ہے؟ کیا کوئی ایسے مضامین ہیں جس میں میرے بچے کو بہتری کی ضرورت ہے؟
- ❏ کیا میرا بچہ گریڈ سطح پر مطالعہ کررہا ہے؟ کیا آپ مجھے چند کتابیں دکھا سکتے ہیں جو میرا بچہ پڑھ سکتا ہے؟
- ❏ میرا بچہ ہر روز ہر مضمون پر کام کرنے میں کتنا وقت صرف کرتا ہے؟
- ❏ آپ دورانِ سال میرے بچے کی ان مضامین میں کس طرح تشخیص کرتے ہیں؟

یہ جاننا کہ اپنے بچے کی معاونت کس طرح کریں:

- ❏ رپورٹ کارڈز کے علاوہ وہ کون سے بہترین طریقے ہیں جن سے اس بارے میں کہ میرا بچہ کیسا کام کر رہا ہے تابہ امروز رہا جا سکتا ہے؟
- ❏ اگر آپ کا بچہ گریڈ کی سطح کے مطابق نہیں ہے: اسکول میرے بچے کو کیا امداد پیش کرنے کے قابل ہے؟ میں اپنے بچے کے ساتھ گھر پر کیا کر سکتا ہوں جس سے میرے بچے کو اسکول میں بہتر کام کرنے میں مدد ملے؟
- ❏ اگر آپ کا بچہ گریڈ کی سطح کے مطابق یا اس سے بالاتر ہے: آپ میرے بچے کی اضافی تعلیمی تقویت اور معاونت کے لئے کیا تجویز کرتے ہیں؟ میں گھر پر کس طرح مدد کر سکتا ہوں؟

7

فنونِ زبان

تعلیمی سال کے اختتام تک تمام طلبا کو اس قابل ہو جانا چاہئیے کہ:

- اس بات کی شناخت کرسکیں کہ مصنفین کس طرح ادبی صنعتوں کا استعمال کرتے ہیں جیسے صنعت تجنیس (Alliteration) (لفظ کے آغاز میں ایک جیسی آوازوں یا حروف کو قریب لانا، جیسے (پریٹی ان پنک) یا پیش بینی (کہانی میں بعد میں کیا ہوگا اس کا سراغ پیش کرنا)-
- اس بات کو سمجھیں کہ ان کے ذاتی نکتۂ نظر کا اثر ان آرأ پر پڑے گا جو وہ عبارتوں اور معاملات کے بارے میں قائم کریں گے-
- اپنی تحریر کی منصوبہ بندی کرنے اور اس کی تنظیم کیلئے مختلف طریق کار اختیار کرنا- مثال کے طور پر، وہ مصنفین والا نوٹ بُک رکھ سکتے ہیں یا گرافک آرگنائزر، جیسے گوشوراۂ وقت کا استعمال کرسکتے ہیں-
- ادب اور معلوماتی عبارت (رپورٹ، مضامین، وغیرہ) کو سمجھنے اور اس کی تشریح کیلئے کلاس میں دیے جانے والے لیکچرز، چھوٹے اجتماعی مباحثے، اور کلاس کے مباحثوں کو سنیں-
- طبع زاد ادبی عبارتیں جیسے انکی اپنی نظمیں، ڈرامے یا کہانیاں پیش کریں- تخلیقی زبان اور عبارتی نظاموں کا استعمال کریں- مثال کے طور پر، وہ ایسا تعارف پیش کرسکتے ہیں جو سننے والے کی توجہ کا مرکز بن جائے-
- کم از کم 25 کتابوں کا مطالعہ کرسکریں اور انہیں سمجھ سکیں، بشمول ایک موضوع پر یا ایک ہی مصنف کی یا ایک ہی ادبی صنف کی کم از کم چار کتابیں-
- اس بات کو سمجھیں کہ الفاظ کو بولنے کا انداز ان کے معنی کو متاثر کرسکتا ہے- مثال کے طور پر، گفتگو طنز، طعن یا جوش و جذبے کے اظہار میں مدد کرسکتے ہیں-
- مطالعے کو سمجھنے اور ردعمل پیش کرنے کیلئے مختلف ادراکی حکمت عملیوں کا استعمال کریں، جیسے پیشنگوئی، سوال کرنا، خلاصہ پیش کرنا، منظرکشی، اور ربط قائم کرنا-
- نئے الفاظ کے معنی سمجھنے کیلئے الفاظ کے مآخذ کے علم (جیسے یونانی، لاطینی یا اینگلو سیکسِن مآخذ) اور الفاظ کے حصوں (جیسے لاحقہ اور سابقہ) کا استعمال کریں-
- متعدد اصناف سے خاموش اور باآواز بلند مطالعہ کرسکیں-

گھر پر تعلیم

اہلِ خانہ کی آبائی زبانوں اور انگریزی میں درج ذیل تدابیر استعمال کی جاسکتی ہیں-

اپنے بچے کو اپنے ذاتی تجربات یا موضوعات کیلئے جریدہ، بلاگ، یا دیگر تحریری ریکارڈ **رکھنے کیلئے کہیں-** مثال کے طور پر، وہ ممکنہ طرزِ معاش، مصالحت کرنے اور اس کی پابندی کرنے، لگاتار رضاکارانہ پروجیکٹ پر کام کرنے، یا نئے اسکولی سال کے آغاز کے بارے میں لکھ سکتے ہیں-

آپکے اور اپنے بچے کے درمیان بحث کو ریکارڈ کریں- ایک دوسرے کے لہجے، آواز کی بلندی، انداز اور زبان کے انتخاب کا تجزیہ کریں- ہر لہجہ کس طرح کا غیرلفظی پیغام دیتا ہے-

اپنے بچے کو نیویارک پبلک لائبریری کی ویب سائٹ kids.nypl.org کے ذریعہ ان کی دلچسپی کے موضوعات پر **آن لائن تحقیقی وسائل دریافت کرنے کی ترغیب دیں-**

ریاضی

تعلیمی سال کے اختتام تک تمام طلبا کو اس قابل ہو جانا چاہئیے کہ:

- بہت بڑے اور بہت چھوٹے اعداد کے اظہار کیلئے سائنسی ترقیم کا استعمال کرسکیں- مثال کے طور پر دس کھرب (1,000,000,000,000) کو 10 پر 12 کا قوت نما یا 10^{12} لکھا جاسکتا ہے-
- اعداد کو جمع، تفریق، ضرب، اور تقسیم دے سکیں - مثبت مکمل اعداد (1,2,3....)، منفی مکمل اعداد (....-3,-2,-1)، اور صفر-
- دائرے کا نصف قطر اور قطر نکالنے کیلئے دائرے کے محیط یا رقبے کا استعمال کرسکیں- مثال کے طور پر، محیط، قطر کو پائے π (≈3.1416) سے ضرب دینے کے برابر ہوتا ہے، لٰہذا اگر دائرے کا محیط 15 یونٹ ہے تو قطر معلوم کرنے کیلئے 15 کو 3.1416 سے تقسیم دیں جو لگ بھگ 4.77 یونٹس کے برابر ہوگا-
- زاویہ قائمہ، بشمول فیثاغورسی مسئلے کی جیومیٹری کو سمجھیں اور اس کا اطلاق کریں- کسی زاویہ قائمہ کے دو پہلوؤں کے مربعوں کا جوڑ اس کے وتر کے مربع کے برابر ہوتا ہے، یا $a^2 + b^2 = c^2$-
- مقدار کی روایتی اکائی سے واقف ہوں، جیسے پونڈ اور آونس، اور کمیت کی میٹرک اکائی، جیسے گرام اور کلوگرام-
- نقشے کے پیمانے کا استعمال کرکے فاصلے کا حساب لگائیں- مثال کے طور پر، اگر پیمائشی آلے کا 1 انچ = 10 میل ہے تو، ایسے دو نکتوں کے درمیان کے فاصلے کا حساب لگائیں جو نقشے پر 4½ انچ دور ہیں-
- اکائی کی قیمتیں کا حساب لگائیں اور ان کا موازنہ کریں- مثال کے طور پر، اگر دودھ کے 8 اونس پیکٹ کی قیمت $0.60 ہے اور 12 اونس بوتل کی قیمت $1.00 ہے تو یہ معلوم کرنے کیلئے ہر ایک کے ایک اونس کی قیمت کا حساب لگائیں کہ کون زیادہ سستا ہے-
- رقم کو مختلف کرنسیوں میں تبدیل کریں- مثال کے طور پر، معلوم کریں کہ $100.00 یورو، یوروپین یونین کے ذریعہ استعمال کی جانے والی کرنسی، میں کتنا ہوگا -
- $5x + 3 + 2x = 10$ جیسے کثیر اقدامات مساوات کی ایک جیسی اصطلاحات کو مربوط کر کے حل کریں-
- یہ دیکھنے کیلئے تخمینے کا استعمال کریں کہ آیا کسی مسئلے کا حل معقول ہے-

گھر پر تعلیم

اپنے بچے کے ساتھ کالج کے لیے بچت کھاتہ کھولیں اور بچت کے اہداف مقرر کریں-

نیویارک پبلک لائبریری کی بچوں کی "On-Lion" ویب سائٹ نوعمروں کیلئے ایک ویب سائٹ ہے، جس میں kids.nypl.org/science/math.cfm پر ریاضی اور سائنس کی عمدہ گیمز اور پُرتجسس چیزوں کے ساتھ ہوم ورک میں مدد اور مڈل اسکول کے ریاضیاتی تصورات اور مسائل کیلئے سوالات و جوابات ہیں-

اپنے بچے اور اپنے بچے کے اساتذہ کے ساتھ بات کریں- آپ کے طالب علم ہونے کے وقت سے اب تک ریاضی کا نصاب کافی تبدیل ہوچکا ہوگا- سوالات پوچھنے سے نہ گھبرائیں- اپنے بچے کی مدد کرنے کے مفید نکات کیلئے www.figurethis.org پر جائیں، اور "اہلِ خانہ کا گوشہ" (Family Corner) پر کلک کریں-

سائنس

ساتویں گریڈ کا سائنس ارضیات، مادہ اور توانائی، اور انسانی حیوان اور دیگر حیاتیات کے متحرک توازن کی جستجو کرتا ہے-

تعلیمی سال کے اختتام تک تمام طلبا کو اس قابل ہو جانا چاہئیے کہ:

- اس بات کو سمجھ سکیں کہ چٹانیں آتشی (ٹھنڈے ہوچکے میگما یا لاوا سے بنی)، رسوبی (تلچھٹ اور دباؤ کے ذریعہ بنی) اور متغیر (حرارت اور دباؤ کے سبب تبدیل) ہوسکتی ہیں-
- اس بات کو سمجھیں کہ چٹانیں ایک شکل سے دوسری شکل اختیار کرتے ہوئے تبدیلی کے ایک دور سے گزرتی ہیں- مثال کے طور پر، آتشی چٹانیں موسم یا دیگر قوتوں کے ذریعہ ٹوٹ کر ایسے ٹکڑے بن سکتے ہیں جو دباؤ کے سبب رسوبی چٹان کی شکل اختیار کرسکتے ہیں- دباؤ اور گرمی کے سبب، آتشی اور رسوبی دونوں قسم کے چٹانیں، متغیر چٹانوں کی شکل اختیار کرسکتی ہیں-
- انہیں سمجھ ہو کہ رکاز (فوصل) کہاں پائے جاتے ہیں اور وہ ماضی کے ریکارڈ کے طور پر رکازوں کی اہمیت کو سمجھیں-
- انہیں سمجھ ہو کہ زمین کا باہری حصے مختلف پلیٹوں پر مشتمل ہے جو حرکت کرتی ہیں، اور وہ ان ثبوتوں کو سمجھیں جو اس اصول کی حمایت کرتے ہیں-
- یہ سمجھیں کہ زلزلے زمین کے باہری حصوں میں ٹوٹ پھوٹ یا موڑ کے سبب ہوتے ہیں-
- پیریاڈک جدول اور جوہر، عناصر، سالموں اور مرکب کے تصورات کو سمجھیں-
- کیمیائی ردعمل کو سمجھیں – جو ایک مادے کو دوسرے مختلف خصوصیات والے مادے میں تبدیل کرنے کا عمل ہے- عام کیمیائی ردعمل کو سمجھیں، جیسے ہائیڈروجن اور آکسیجن کے جوہر پانی کے سالمے کی تشکیل کیلئے باہم ملتے ہیں-
- اس بات کو سمجھیں کہ انسانی جسم کس طرح اپنے نظاموں کے ہموار طور پر کام کرتے ہوئے اپنے اندرونی ماحول کو متوازن رکھتا ہے (ایک دوسرے پر انحصار رکھنے والے عناصر کے مابین اعتدال برقرار رکھتا ہے)-
- یہ سمجھیں کہ جسم کس طرح تنفس اور تحول کے عمل کا استعمال اپنے اندرونی ماحول کو منضبط رکھنے کیلیے کرتا ہے-
- یہ سمجھیں کہ نباتات اور حیوانات کس طرح اپنے بیرونی ماحول سے توانائی حاصل کرتے اور اس کے تئیں ردعمل کرتے ہیں-

گھر پر تعلیم

ساتھ مل کر امیرکن میوزیم آف نیچرل ہسٹری کے مشہور زمانہ **فوسل ہال میں ڈائناسورز اور ماقبل تاریخ مخلوقات کے رکازوں کے نمونے دیکھیں-** نوعمروں کیلئے میوزیم کی ویب سائٹ، اولوجی (Ology)، www.amnh.org/ology/paleontology/stuff/findfossils.html رکاز کے متلاشیوں کو مفید نکات اور دیگر سائٹوں کیلئے رابطے فراہم کرتا ہے-

اپنے بچے کو گھر میں ہونے والے کیمیائی ردعمل کی شناخت کرنے کیلئے کہیں- مثال کے طور پر، کھانا بنانے، صفائی کرنے، اور روزمرّہ کی دیگر سرگرمیوں میں ہونے والے کیمیائی ردعمل کے بارے میں سوچیں- یاد رکھیں کہ فطری اعمال، جیسے ضیائی تالیف اور تنفس بھی کیمیائی ردعمل کی مثالیں ہیں-

اپنے بچے کے ساتھ اپنے مضافاتی علاقے میں تیزی سے چلتے ہوئے پسینا پیدا کریں- اس بات پر توجہ دیں کہ آپ کا جسم کس طرح تیزی سے سانس لے کر، آپ کے دل کی دھڑکنوں کو تیز کرکے، اور دیگر انضباطی عمل اپنا کر، ردعمل کرتا ہے- کس کا جسم زیادہ تیزی کے ساتھ معمول پر واپس آتا ہے-

اپنے بچے کو وولکینو ورلڈ volcano.und.nodak.edu **نامی ویب سائٹ دیکھنے کی ترغیب دیں،** جس پر آتش فشاں کے بارے میں خبریں اور معلومات، آتش فشاں کو قریب سے سامنا کرنے والوں کی ذاتی رپورٹیں، اور پوری دنیا میں آتش فشاں کے پھٹنے سے متعلق تازہ ترین خبریں ہیں-

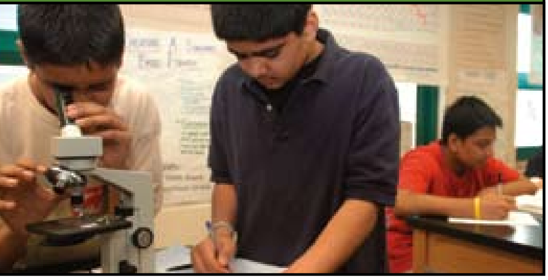

معاشرتی علوم

ساتویں گریڈ کے معاشرتی علوم میں، طلبا ریاستہائے متحدہ اور نیویارک کی 1500 سال سے لے کر خانہ جنگی کے بعد تک کی تاریخ کی تفتیش کرتے ہیں۔

تعلیمی سال کے اختتام تک تمام طلبا کو اس قابل ہو جانا چاہئیے کہ:

- امریکن انڈین اور ابتدائی طور پر نئے آنے والے یوروپی افراد کے درمیان باہم دیگر تفاعل اور امریکن انڈین پر ان کی آبادکاری کے اثرات سے واقف ہوں اور اسے سمجھیں۔
- الگون کوئین ثقافتوں کی سیاسی، معاشی، اور سماجی تنظیم کو سمجھیں۔
- اس بات کو سمجھیں کہ کس طرح مختلف لوگ ایک ہی واقعے یا معاملے کو مختلف تناظر میں دیکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر، نوآبادیاتی آبادیوں کے سلسلے میں امریکن انڈین اور یوروپی مہم جوؤں کے نظریات میں کس طرح فرق تھا؟
- امریکہ میں یوروپی نوآبادیات کی ثقافت اور وراثتوں کی تحقیق کریں۔ مثال کے طور پر، نیو امیسٹرڈم کی نوآبادی پر ڈچ اثرات کی جانچ، یا برطانوی، فرانسیسی، اور ہسپانوی نوآبادیات کی مماثلت اور موازنہ کرسکیں۔
- تاریخ کے ایک واقعے کو ایک ایسے کسی عینی شاہد کے نظریے کے مطابق بیان کریں جو وہاں موجود تھا۔
- ترقی پذیر امریکی قوم کے آبادی کی ترتیب کی وضاحت کیلئے نقشوں کا استعمال کرسکیں جیسے لوئی زیئنا کی خریدداری اور مغرب کی جانب توسیع۔
- امریکی انقلاب کی پیچیدہ وجوہات کو سمجھیں (اقتصادی، سماجی، اور سیاسی)۔ ریاستہائے متحدہ کی بنیاد سے متعلق کلیدی دستاویزات کو پڑھ سکیں اور اس کی تشریح کرسکیں، جیسے منشور عظیم (میگنا کارٹا)، آزادی کا اعلامیہ، اور قانونی مسودہ برائے حقوق۔
- اس بات کو بیان کرسکیں کہ کس طرح ریاستہائے متحدہ کے شمال اور جنوب کے درمیان اقتصادی فرق نے خانہ جنگی کو جنم دیا۔
- غلامی کے اسباب و اثرات کو سمجھنا۔
- خانہ جنگی اور تعمیر نو کے اسباب و نتائج کو سمجھنے کے لیے متعدد بنیادی ذرائع کا مطالعہ اور تشریح کریں۔

گھر پر تعلیم

اپنے کنبے کے ساتھ ہمارے شہر کی افریقن امریکن تاریخ کا مشاہدہ کریں۔ اپنے بچے کو امیگرینٹ ہیریٹیج ٹرائل ویب سائٹ، immigrantheritagetrail.org سے افریقن ثقافت کا پیدل دورہ ڈاؤن لوڈ کرنے کیلئے کہیں، جو لوَر ایسٹ سائیڈ ٹینمنٹ میوزیم کا ایک پروجیکٹ ہے۔

اپنے بچے کو اس بات کی تحقیق کرنے کیلئے کہیں کہ کس طرح خانہ جنگی نے نیویارک ریاست اور ہمارے شہر میں تبدیلی پیدا کی۔ مثال کے طور پر، brooklynpubliclibrary.org/civilwar پر بروکلن پبلک لائبریری کی، خانہ جنگی میں بروکلن کے تجربات کی آن لائن تاریخ ملاحظ کریں۔

اپنے بچے کو اپنے خاندان کی نقل وطنی کی کہانی پر تحقیق کرنے اور ایلِس آیلینڈ امیگریشن میوزیم، www.ellisisland.org کے ساتھ اس کا اشتراک کرنے **کیلئے کہیں۔** آپ کا بچہ دوسرے خاندانوں کی کہانیاں تلاش کرنے کیلئے بھی اس سائٹ کا استعمال کرسکتا ہے۔

ایک خاندان کی حیثیت سے، من ہیٹن کے جارج گستاؤ ہیے سینٹر آف دا نیشنل میوزیم آف دی امریکن انڈین، www.nmai.si.edu **کی سیر کریں۔** اس بات کی تفتیش کریں کہ جب یوروپی مہم جو یہاں پہنچے تھے تو اس وقت کون سی امریکن انڈین برادری اس علاقے میں رہ رہی تھی۔

مزید ضروری معلومات اور مہارتیں

ہمارے ساتویں گریڈ کے طلبا پڑھنے، لکھنے، ریاضی کا کام کرنے سے کہیں زیادہ سیکھ رہے ہیں، اور سائنس اور معاشرتی علوم کے بنیادی تصورات کو سمجھتے ہیں۔

- **آرٹس:** ساتویں گریڈ کے طلبا آرٹس کی ہر دو قسموں میں ایک تعلیمی سمیسٹر مکمل کرتے ہیں، جیسے بصری فنون، رقص، موسیقی اور تھیٹر- وہ آرٹ کی قسم میں صلاحیت اور تدابیر کو فروغ دیتے ہیں؛ طبع زاد کام تشکیل دیتے ہیں؛ فرہنگ اور متعلقہ ادبیات میں ماہر بنتے ہیں؛ تاریخ کی تحقیق کرتے ہیں؛ اور آرٹس کے اداروں کو تعلیمی وسائل، ممکنہ طرزِ معاش، اور آرٹس کے میدان میں اعلٰی تعلیم کے وسیلے کے طور پر استعمال کرتے ہیں- مزید تفصیلات کے لیے ملاحظ کریں: www.nyc.gov/schools/languages/urdu/academics
- **تندرستی اور صحت:** طلبا لگاتار اپنی ذاتی صحت اور بہبود، اپنے اہلِ خانہ اور دوستوں، اور اپنے اسکول اور برادری کی صحت کو بہتر بنانے کیلئے کوشاں رہتے ہیں- مثال کے طور پر، تمام مضامینی میدانوں میں طلبا یہ سیکھتے ہیں کہ کس طرح صحت سے متعلق طرز عمل پر اہل خانہ، ساتھیوں، اور نشریات کے اثرات کی تشریح کی جائے اور کس طرح صحتمندانہ طرز عمل کی مشق کی جائے اور خطرناک طرز عمل، جیسے سگریٹ نوشی اور منشیات سے بچا جائے- مزید تفصیلات کے لیے ملاحظ کریں: www.nyc.gov/schools/languages/urdu/academics
- **لائبریری اور تحقیق:** سال کے اختتام پر، ساتویں گریڈ کے طلبا استفسار کا پیشگی جواب دینے کیلئے پس منظر کی معلومات کا استعمال کرسکتے ہیں؛ تحقیقی سوالات کی چھان بین کرسکتے ہیں؛ ایسی معلومات کی تشخیص اور استعمال کرسکتے ہیں جو کارآمد، تازہ، اور درست ہوں؛ حقائق اور آراً کو ذمہ داری کے ساتھ استعمال کرسکتے ہیں؛ نتائج حاصل کرنے کیلئے معلومات کی تنظیم کرسکتے ہیں؛ مآخذ کا حوالہ دے سکتے ہیں؛ مصنف اور دیگر لوگوں کے نکتۂ نظر کو سمجھ اور اس پر غور کرسکتے ہیں؛ اور مختلف اصناف کو پڑھ سکتے ہیں- مزید تفصیلات کے لیے ملاحظ کریں: www.nyc.gov/schools/languages/urdu/academics
- **ٹکنالوجی:** ساتویں گریڈ کے طلبا بدستور ٹکنالوجی اور معلومات کے محفوظ اور قابل قبول استعمال کی مشق، اس پر بحث اور اس کا اشتراک کرتے ہیں- طلبا سیکھتے ہیں کہ کس طرح ڈیٹابیس کی تزئین کیا جائے، تخلیق کیا جائے اور اسے بھرا جائے، اور کس طرح تفویض کردہ مفروضے یا تحقیقی سوال سے متعلق مواد اور رپورٹ کے نتائج حاصل کرنے کیلئے استفسار کیا جائے- طلبا کسی مخصوص مسئلے سے متعلق معلومات حاصل کرنے اور اسے حل کرنے کیلئے اور نتائج پیش کرنے یا کسی فیصلے کیلئے باخبر طور پر منطقی تاویل کی شناخت اور پیش کش کرنے کیلئے مختلف قسم کی معلومات اور مواصلاتی ٹکنالوجی کے وسائل کا استعمال کرتے ہیں- مزید تفصیلات کے لیے ملاحظ کریں: www.nyc.gov/schools/languages/urdu/academics

مزید جانئیے

یہ رہنمائی کتابچہ آپ کو ان متعدد معیارات کا سرسری جائزہ فراہم کرتا ہے جو آپ کا بچہ اس سال سیکھے گا- آپ ہماری تعلیم وتدریس کی ویب سائٹ www.nyc.gov/schools/languages/urdu/academics پر گریڈز K-8 تک کے رہنمائی کتابچے، اسکے علاوہ تمام مضامین اور تمام گریڈز کے مکمل معیارات کی نقول کو ملاحظ اور ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں-

شعبہ برائے تعلیم و تدریس اور دفتر برائے خاندانی شمولیت اور حمایت (OFEA) آپکے بچے کی تعلیم کے بارے میں اور ان خیالات کے بارے میں دیگر معلومات پیش کرتا ہے کہ آپ کس طرح اپنے بچے کے اسکول کو اعانت فراہم کرسکتے ہیں، دونوں گھر پر اور اپنے بچے کے اسکول میں- مزید معلومات کے لیے تعلیم و تدریس کی ویب سائٹ www.nyc.gov/schools/languages/urdu/academics اور OFEA کی ویب سائٹ www.nyc.gov/schools/languages/urdu/OFEA ملاحظ کیجئیے- آپ اپنے اسکول کے والدین ربط دہندہ یا OFEA کے ساتھ 2323-374 (212) یا ofea@schools.nyc.gov پر رابطہ بھی کرسکتے ہیں- علاوہ آپ اپنے بچوں کے ساتھ شہر کے دیگر ثقافتی اور تاریخی اداروں کی سیر کے لئے 311 پر فون کر کے معلومات حاصل کر سکتے ہیں-

DIAL 311

NYC Department of Education
Joel I. Klein, Chancellor

T&I-7924 7th (Urdu)